اسلامیات

Part II

سوال نمبر 2۔ اسلام میں عقیدہ آخرت کی وضاحت کریں۔ فرد اور معاشرے کی زندگی پر اس کے اثرات بیان کریں۔

تعارف

انسانی عقل کے مطابق ہر انسان کو اس کی کرنی کا پھل ملتا ہے اچھا یا برا۔ تمام انسانوں کو اس دنیا میں اللہ کی عبادت کے لیے بھیجا گیا ہے اور سہی اور غلط کام کی تفصیل قرآن مجید میں بیان کر دیا ہے اور یہ بات بھی واضح کر دی گئی ہے کہ ایک نہ اک دن صور پھونکا جائے گا اور قیامت آئے گی اور پھر سب کا حساب ہوگا اور جنت یا دوزخ میں جانے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اس بات پر یقین رکھنا ہی عقیدہ آخرت ہے جس کا اسلام میں حکم دیا گیا ہے۔ انسان اپنی روزمرہ کی زندگی میں بہت مصروف ہو گیا ہے جبکہ وہ جانتا ہے کہ دنیاوی زندگی کے بعد آخرت ہے جب سب کا حساب ہوگا۔ روز کتنے لوگ اس دنیا میں آتے اور جاتے ہیں اور اس سے منصوب بہت سے لوگ خوش اور دکھی ہوتے ہیں مگر فرد اور معاشرے کی زندگی رواں دواں رہتی ہے۔ ایک فرد اور یا معاشرہ اگر اس بات کو سمجھے اور آخرت پر یقین رکھے تو بہت سے برے کاموں سے بچا رہے گا اور اپنے آس پاس کے لوگوں کا خیال رکھے گا جس سے معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔۔ آخرت کے دن کو یوم القیامۃ (قیامت کا دن)، یوم الدین (جزا کا دن)، یوم البعث (دوبارہ اٹھنے کا دن) بھی کہا جاتا ہے۔

سائنس دان نے بھی "Big Crunch" تھیوری کے تحت اس بات کو ثابت کر دیا کہ ایک دن ساری کائنات اپنا توازن کھو دے گی اور تمام اشیا ایک دوسرے کے ساتھ ٹکرا کر تباہ ہو جائیں

Scanned with CamScanner

قرآن مجید میں عقیدۂ آخرت پر دلائل

قرآن مجید میں عقیدۂ آخرت پر واضح دلائل دیے گئے ہیں۔ درج ذیل میں دلائل کا ذکر کیا جائے گا۔

مردہ زمین کو زندہ کرنے کے حوالے سے دلیل

سورۃ النحل

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

"اور اللہ نے آسمان سے زمین پر پانی اتارا بعد اس کے کہ وہ زمین مردہ ہو چکی تھی۔"

سورۃ البقرۃ

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

"زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مرنے کے بعد"

اللہ تعالیٰ انسان کو مرنے کے بعد زندہ کرے گا۔

نیند سے بیداری پر دلیل

سورۃ الزمر

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

"(اللہ تعالیٰ ان روحوں کو نیند کی حالت میں) اپنے قبضے میں لے لیتا ہے جن پر موت کا فیصلہ ہو جاتا ہے اور دوسری روحوں کو ایک مقرر کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔"

فطرت انسانی سے عقیدۂ آخرت پر دلیل

انسانی فطرت کے مطابق انسان نیک اور برے اعمال کرتا ہے۔ کوئی انسان فطرتاً نیک ہوتا ہے تو اگر کوئی غلطی پر معافی مانگے تو اللہ پاک معاف کر دیتے ہیں پر جو فطرتاً برے اعمال کرتا ہے وہ اس کے برابر نہیں ہو سکتا ہے۔

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ

"کیا ہم فرماں برداروں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے؟"

Scanned with CamScanner

مستقبل کی آرزو کے حوالے سے آخرت پر دلیل

انسان اپنی زندگی میں بہت سی چیزیں سیکھتا ہے اور دل میں بے شمار خواہشات پال لیتا ہے کچھ جائز کچھ ناجائز پر اس دنیا میں ہر خواہش پورا ہونا ممکن نہیں ہے اس لیے انسان سے وعدہ کیا گیا کہ اگر وہ اس دنیا میں نیک اعمال کرے گا اور اللہ اور رسول کے بتائے ہوئے طریقے سے چلے گا تو اس کو جنت ملے گی جہاں اس کی ہر خواہش کی تکمیل ہوگی۔

کائنات اضداد پر قائم ہے، اس حوالے سے قیام آخرت پر دلیل

دنیا اور آخرت ایک دوسرے کے ساتھ ہی مکمل ہیں جس طرح روح اور جسم وغیرہ۔ دنیا میں آخرت کا تصور اور آخرت میں دنیا کی جزا اور سزا دی جاتی ہے۔

انسان کی انفرادی و معاشرتی زندگی پر عقیدہ آخرت کے اثرات

اگر انسان کو موت کا ڈر ہو تو تمام برائیوں سے دور رہتا ہے اور اپنی زندگی اللہ کے بتائے ہوئے رستے کے مطابق گزارتا ہے

دنیوی زندگی کی حقیقت کا فہم

عقیدہ آخرت کو حقیقی معنی میں تسلیم کرنے والے لوگ حقیقت پسند ہوتے ہیں

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الذٰریٰت ۵۶)

"اور میں نے جن و انس کو اپنی عبادت کے لیے ہی پیدا کیا ہے"

موت کے خوف کا خاتمہ

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے سے انسان بے دین لوگوں سے خوفزدہ نہیں رہتا ہے اسے آخرت پر یقین ہے۔

عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

Scanned with CamScanner

ذمہ داری کا احساس

عقیدہ آخرت پر یقین ذمہ داری کا احساس دلاتا ہے
کہ ہم نے اپنے ہر کرم، ہر وہ کام جو اس دنیا میں کرنا ہے اس
کی سزا اور جزا کا فیصلہ آخرت میں ہونا ہے۔ اس سے
انسان اپنا ہر عمل سوچ سمجھ کر کرتا ہے

"الدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الْآخِرَةِ"
"دنیا آخرت کی کھیتی ہے"

آخرت کو ترجیح

انسان آخرت کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے اعمال کرتا ہے
جائز ناجائز، حرام حلال کا خیال رکھتا ہے دنیاوی
عیش و آرام کی خواہش نہیں رکھتا ہے اور اپنی
زندگی اللہ اور رسول کے احکامات کے مطابق گزارتا
ہے۔

جذبہ خیر کا فروغ

اللہ کا ہر حکم انسان کے لیے خیر ہے جس سے اس کو اور
اس سے دوسروں کو ہمیشہ خیر ملتی ہے۔ انسان کا
دل صاف ہو تو وہ نیکی کے کام کرنے میں سکون محسوس
کرتا ہے اور دوسروں کو بھی خیر کی دعوت دیتا
ہے

شجاعت کا فروغ

انسان اللہ سے ڈرتا ہے اور اس کے مطابق
اپنی زندگی گزارتا ہے تو اس کے دل میں اللہ
کے علاوہ کسی چیز کا ڈر نہیں ہوتا اور وہ ہر چیز
کا مقابلہ کر لیتا ہے اور اس کے اندر
بہادری آ جاتی ہے۔

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے -e
ہزار سجدوں سے دیتا ہے تجھ کو نجات

صبر و تحمل کا فروغ

انسان جب پختہ یقین کرتا ہے اللہ پر تو اس میں صبر و تحمل بڑھ جاتا ہے۔ ہر برے وقت کو آزمائش اور اچھے وقت کو اللہ کا کرم سمجھتا ہے اور صبر و تحمل کے ساتھ اپنی زندگی گزارتا ہے اور اللہ کے شکر میں مصروف رہتا ہے

نعمتوں کا صحیح استعمال

انسان اللہ کی ہر نعمت کو سمجھتا ہے اور اس کا شکر ادا کرتا ہے۔ انسان جہاں نظر گھماتا ہے اسے اللہ کے ہر کرشمے نظر آتا ہے ہر طرف رب کی نعمتیں نظر آتی ہے اور انسان جو مرضی کر لے اللہ کے شکر کا حق ادا نہیں کر سکتا ہے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝
اور تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

حقوق و فرائض میں تعاون

انسان جہاں اپنے حقوق کا سوچتا ہے وہاں وہ فرائض کو بھی ذہن میں رکھتا ہے اور اپنے فرائض پورے کرنے میں لگ جاتا ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ اس سے اس کے بارے میں سوال پوچھا جائے گا

بامقصد زندگی ، کامیاب آخرت

انسان ایک بامقصد زندگی گزارتا ہے جس کی وجہ سے وہ جنت میں جانے کا خواب دیکھا کرتا ہے۔ انسان اگر اللہ کی ہر بات پر عمل کرے تو جنت میں داخل ہو کر اپنی آخرت کامیاب کر سکتا ہے۔ اور انسان

Scanned with CamScanner

ایک اچھی زندگی اور اچھی آخرت کی طرف کام کرتا ہے اور برائی سے دور رہتا ہے۔

صبر و تحمل

صبر کرنا اللہ پاک کو بہت پسند ہے۔ صبر انسان کو مضبوط بناتا ہے۔ اللہ پاک کسی کو بھی اس کی ہمت سے زیادہ درد نہیں دیتے ہیں۔ اور صبر کا اجر دیتے ہیں

"بے شک مشکل کے بعد آسانی ہے"

انفاق فی سبیل اللہ

انسان اپنے اعمال کی اجر کئی گنا پاتا ہے تو اللہ پاک نے فرمایا تم میرے راستے میں مال خرچ کرو میں تمہیں اس سے دگنا واپس دوں گا۔ اللہ پاک وعدہ کرتا ہے کہ تم میری مخلوق کا خیال رکھو میں تمہارا خیال رکھوں گا۔

مخلوق سے ہمدردی کا جذبہ

مخلوق سے ہمدردی انسان کی فطرت کا حصہ بن جاتی ہے۔ انسان کو جب دنیاوی عیش و آرام کی فکر نہیں ہوتی تو وہ ان لوگوں کی طرف دیکھتا ہے جسے اس کی ضرورت ہو اور مدد کرتا ہے تاکہ اللہ اس کی مدد کریں اس طرح سے ہمدردی کا جذبہ بڑھتا ہے۔ انسان کو جو خوشی ملتی ہے دوسروں کے کام آکر وہ اس کو بڑھاوا دیتی ہے کہ وہ اور نیکی کرے۔

اصلاح نفس

انسان تقویٰ اختیار کر لیتا ہے اور اپنے آپ کو گناہوں سے بچاتا ہے تاکہ وہ نیک کام کرے اور اپنی آخرت سنوار کر اللہ کو راضی کر سکے۔ انسان کے نفس کی اصلاح خود بخود ہو جاتی ہے۔

استقامت دین

انسان دین پر مضبوطی سے چلے۔ یہ جذبہ بھی عقیدہ آخرت کے وجہ سے مضبوط ہے۔ انسان اپنی پوری زندگی اللہ کے احکامات پر گزار دے۔

"اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں مت پڑو"

عقیدہ آخرت کے معاشرتی زندگی پر اثرات

اخوت و بھائی چارہ۔ عقیدہ آخرت سے لوگوں میں اخوت و بھائی چارہ بڑھتا ہے اور سب میں خوش رہنے کی امید ابھرتی ہے۔

عفو و درگزر۔ انسان جانتا ہے کہ ہر چیز کی سزا اور جزا کا فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے اس لیے سب کو معاف کرنا پسند کرتا ہے اور اللہ سے بھی معافی طلب کرتا ہے۔

ایفائے عہد۔ اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے کیونکہ اللہ کو وعدہ پورا کرنا پسند ہے۔

امداد باہمی۔ انسان دنیاوی مال کی ہوس نہیں رکھتا تو امداد کرتا ہے تاکہ آخرت میں اچھا صلہ ملے۔

Scanned with CamScanner

مثالی معاشرہ۔ جب جزا اور سزا کا فیصلہ انصاف پر ہو تو ہر کوئی امن اور سکون کے ساتھ زندگی گزارے گا۔

خدمت خلق کا جذبہ

انسان محشر کے دن صلہ حاصل کرنے کے لیے اچھے اعمال کرتا ہے اور خدمت خلق کرتا ہے

رضائے الٰہی کا حصول

اللہ کی رضا ہی زندگی گزارنے کا مقصد بن جاتی ہے۔

عدل و انصاف کی طرف رغبت

مرنے کے بعد کی زندگی پر یقین اللہ کی طرف سے کئے گئے وعدے انسان کو ظلم سے دور رکھتے ہیں اور عدل پر مجبور کرتے ہیں۔

خلاصہ بحث

آخرت کا تصور ہر انسان کے ذہن میں ہونا چاہیے۔ مسلمان ہونے پر اس بات کا پختہ یقین ہوتا ہے کہ ہر چیز دنیا میں عارضی ہے اور ختم ہو جاتی ہے اور اس کے بعد آخرت کی زندگی ہے جو ہمیشہ رہنے والی ہے۔ آخرت کی سزا اور جزا کا فیصلہ دنیا میں کیے گئے اعمال سے ہوگا۔ اللہ پاک ہم سب کو اچھے اعمال کرنے کی توفیق دے (آمین)